سوال

(888)اگر سہواًیاخطاً کلمہ کفرکسی مؤمن کی زبان پرجاری ہو

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں ، علمائے دین ان مسائل میں ۔

(1) زیدمریض کودیکھ کر بولاکہ اکثر حکماء یوں کہتے ہیں کہ ہماری دوااستعمال کرتے ہی اس مریض کوآرام ہوگا، حالانکہ آرام نہیں ہوتا۔ اس پرخالد نے بنگلہ میں بطوراستفہام انکاری کے یوں کہا ہے جس کا ترجمہ اُردو میں یہ ہوتا ہے کہ کیاوہ لوگ خدا کے خالہ زاد بھائی ہیں ۔ آیااس کہنے پرخالد عاصی ہوگا یانہیں ؟

(2) اگر سہواًیاخطاً کلمہ کفرکسی مؤمن کی زبان پرجاری ہو، اس کاکیا حکم ہے ، کافرہوگا یانہیں ؟

(3) اگر کوئیٔ شخص خالدمذکوریاشخص خاطی مذکورکافرکہے اس پرکیاحکم ہے ۔ بینوا بالدلیل والبرھان توجرواعندالرحمن ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمدللہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(1) ہرگزخالد عاصی نہیں ، کیونکہ قول خالد کا یہاں بطوراستفہام انکاری کے ہے اوراستفہام انکاری جس پرداخل ہوتا ہے اس کا خلاف مقصود ہوتا ہے یعنی اگر مثبت پرداخل ہو تو مرادمنفی ہوتا ہے جیساکہ اللہ پاک نے فرمایا ہے ''فارجع[1] البصرھل ترٰی من فطوراً '' اور اگر استفہام انکاری منفی پرداخل ہو تو مراد مثبت ہوتا ہے جیسا کہ قول اللہ پاک کا۔ ''الیس[2] ذلک بقادر علی ان یحییت الموتی و قولہ تعالیٰ۔ الیس[3] اللہ بحکم الحاکمین '' اورجب استفہام بلاقرنیہ ہو تو دواحتمال رکھتا ہے ، تقریری اورانکاری، لیکن متکلم جومرادلے گا وہی متعین ہوگی۔ اس کو متکلم ہی خوب جانتا ہے غیرکوکیادخل ہے اگراگر قرنیہ خواہ حالیہ یامقالیہ موجودہو تومخاطب بھی سمجھ سکتا ہے اوراس محل میں قرنیہ مقالیہ موجودواظہر من الشمس ہے ، کیونکہ جب زید بولاکہ اکثر حکماء یوں کہتے ہیں کہ ہماری دوااستعمال کرتے ہی اس مریض کوآرام ہوگا، حالانکہ آرام نہیں ہوتا ہے ۔ اس پرخالد بولاکہ کیاوہ لوگ خدا کے خالہ زادبھائی ہیں ، یعنی نہیں ہیں ۔ کیونکہ اگرہوتے توآرام کیوں نہیں ہوتا۔ پس کلام زید کا قرنیہ ہے اس بات پرکہ کلام خالدمیں استفہام انکاری ہے پس جب کہ خالدانکار کررہاہے کہ وہ لوگ خدا کے خالہ زادہ بھائی نہیں ہیں اوراس کےلیے قرنیہ بھی موجودہے توخالداس کلام کے کہنے پرعاصی نہیں ہوگا۔

(2) سہواًیاخطاً کلمہ کرکہنے سے مسلمان کافرنہیں ہوتا ہے جیساکہ حدیث شریف میں آیا ہے ۔ رفع[4] عن امتی الخطاء والنسیان ۔ وفی العالمگیریة[5]۔ الخاطی اذاجری علی لسانہ کلمة الکفرخطآبان کان یریدان یتکلم بمالیس بحفر فجری علی لسانہ کلمة الکفر خطالم یکن ذلک کفراً عندالکل کذافی فتاویٰ قاضی خاں ۔

(3) جب عدم کفرخالد و شخص خاطی مذکورکاقرآن وحدیث وفقہ سے ثابت ہواتواب جو شخص ان دونوں کویاایک کوکافرکہے گا، وہ خود کافرہے ، جیساکہ صحیح بخاری شریف جلدثانی

صفحہ 892 میں ہے عن [6] ابی ذرانہ سمع النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یقول لا یرمی رجل رجلا بالفسوق ولا یرمیہ بالکفر الا اردت علیہ ان لم یکن صاحبہ کذلک ۔ ھکذا حکم الکتاب حررہ محمد حمید الرحمٰن ۔ سید محمد نذیر حسین

ھوالموفق :

اگرچہ خالد نے جس مقصود و غرض سے کلمہ مذکورہ (یعنی کیا وہ لوگ خدا کے خالہ زاد بھائی ہیں) کو استعمال کیا ہے، اس مقصود و غرض کے لحاظ سے وہ بے شک عاصی نہیں ہے، مگر اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی شان میں اس کا استعمال کرنا سوء ادب سے خالی نہیں ہے، مثال کے طور پر سمجھو کہ اگر خالد مذکور کی شان میں کوئی شخص استفہام انکاری کے طریقہ پر یوں بولے کہ کیا خالد بدمعاش ہے یا یوں بولے کہ کیا خالد حرامزادہ ہے تو خالد کو یہ کلمہ ضرور ناگوار و ناپسند ہوگا اور ہر گز اپنے لیے ایسے کلمہ کے استعمال کرنے کی اجازت نہیں دے گی اگرچہ استفہام انکاری کے طریقہ پر اس کلمہ کے بولنے سے مطلب یہ ہے کہ خالد بدمعاش نہیں ہے اور خالد حرامزادہ نہیں ہے، پس اسی طور سے سمجھو کہ اگرچہ خالد کا مطلب یہ ہے کہ وہ لوگ خدا کے خالہ زاد بھائی نہیں ہیں مگر یہ کلمہ ہر گز اس قابل نہیں ہے کہ جناب باری جل وعلیٰ کی شان میں استعمال کیا جائے ۔ پس خالد کو چاہیے کہ آئندہ اس کلمہ کے بولنے سے احتراز کرے اور جس مطلب کے ادا کرنے کے لیے اس کلمہ کو بولا ہے وہ اور کلمات سے بھی ادا ہوسکتا ہے ۔ کتبہ محمد عبدالرحمن المبارکفوری عفا اللہ عنہ ۔

---

[1] اپنی نگاہوں کو بار بار گھماؤ کیا تم کسی قسم کا نقص دیکھتے ہو۔

[2] کیا یہ (خدا) اس بات پر قادر نہیں ہے کہ مُردوں کو زندہ کرسکے ۔

[3] کیا خداوند تعالیٰ سب حاکموں کے حاکم نہیں ہیں ۔

[4] میری اُمت سے خطا اور نسیان اٹھا لیا (معاف کردیا) گیا ہے ۔

[5] فتاوی عالمگیری میں ہے کہ اگر غلطی سے کسی گنہگار کی زبان پر کفر کا کلمہ جاری ہوجائے، اس طرح کہ وہ کوئی ایسی کہنا چاہتا تھا جو کفر نہیں تھی لیکن غلطی سے اس کی زبان سے کفر کا کلمہ نکل گیا تو یہ سب کے نزدیک بالاتفاق کفر نہیں ہے، فتاوی قاضی خان میں بھی اسی طرح ہے ۔

[6] حضرت ابوذرؓ نے نبی ﷺ سے سنا آپ فرماتے تھے جو آدمی کسی کو فاسق ہونے کی تہمت لگائے یا اسے کافر کہے تو اگر وہ آدمی فاسق یا کافر نہ ہو تو فسق یا کفر فتویٰ کہنے والے پر لوٹ آتا ہے ۔ قرآن مجید کا فیصلہ بھی یہی ہے ۔

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02